السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حرم شریف میں امام کے قریب رہنا نمازی کے لیے افضل ہے کہ بالائی منزلوں میں؟ اور مطاف میں اذان سے آدھا گھنٹہ یا اس سے بھی زیادہ پہلے ہم دیکھتے ہیں کہ صف اوّل کے خواہشمند اور سبقت لے جانے والے لوگ (آکر بیٹھ جاتے ہیں) جب کہ ان کے اس طرح بیٹھنے سے طواف کرنے والوں کو تنگی ہوتی ہے۔ اس بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بلاشبہ امام کی قربت اس سے دوسری سے بہتر ہے خواہ مسجد حرام میں ہو یا کسی اور مسجد میں لیکن جو لوگ نماز کے انتظار میں کعبہ شریف کے بازو میں بیٹھ جاتے ہیں تو اگر طواف کرنے والے اس جگہ کے حاجت مند ہوں تو انہیں اس جگہ بیٹھنے کا کوئی حق نہیں ہے کیونکہ طواف کرنے والے اس جگہ کے ضرورت مند ہیں اور ان پر تنگی کرنا ان کی حق تلفی اور ان کے ساتھ زیادتی ہے۔ اس لیے چاہئے کہ لوگ انتظار میں رہیں، جب امام آجائے تو ہر شخص اپنی جگہ صف بنالے۔

[فتاویٰ مکیہ]()

صفحہ 17

محدث فتویٰ